

امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ کی تحقیقات کو تخریج و ترجمہ
اور جدید انداز پر ایڈٹ کر کے شائع کرنے کا عظیم منصوبہ

رضا فاؤنڈیشن

اس عظیم منصوبے کیلئے
عوام اور علماء و مشائخ سے عطیات چتہ اور قرض حسنہ
کی



جامعہ نظامیہ ضرویہ، لاہور (۸)، پاکستان (۱۲۳۵۰)

جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور۔ شیخوپورہ۔ پاکستان

کے اجمالی کوائف

آمد و خرچ از یکم جنوری تا ۳۰ دسمبر ۱۹۸۷ء

آمدن ۰۰ — ۹۰۵۶۰۶۱۱

اخراجات

تعلیم ۰۰ — ۲۰۳۲۵۸۹

طلباء ۰۰ — ۲۰۶۴۹۷۷

تحقیق و تالیف ۰۰ — ۳۶۰۴۷۸

تعمیر و مرمت ۰۰ — ۱۰۶۰۰۴۷۶

پانی بجلی فون ۰۰ — ۲۰۰۰۶۰

کل اخراجات ۰۰ — ۹۰۳۴۷۵۸۰

آمدن ۰۰ — ۹۰۵۶۰۶۱۱

بقایا ۰۰ — ۲۲۰۰۳۱

تعلیمی عملہ تعداد — ۲۲

تحقیق و تالیف کا عملہ — ۹

انتظامی عملہ — ۱۰

تعداد طلباء — ۵۵۰

کمرے مع برآمدے — ۷۰

ہال — ۳

لائبریری کتب — ۱۰۰۰۰ تقریباً

درسی کتب — ۲۶۰۰۰

دارالاشاعت مکتبہ قادریہ

طبع شدہ کتب — ۹۵

مُسودات — ۱۵۰

پراپرٹی برائے توسیع (نیو میڈیکس) ۴۰ کنال (۵-ایکڑ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رضا فاؤنڈیشن

جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور پاکستان (کوڈ نمبر ۱۲۳۵)

ہر مسلمان اور صاحبِ علم و انصاف مانتا ہے کہ اسلام مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اس دعوے کی روشنی میں غیر مسلم اقوام کا یہ مطالبہ ہے کہ اگر اسلام موجودہ سائنسی دور کے مسائل مثلاً طبیعیات، الہیات، فلکیات و اقتصادیات کے علاوہ بینکاری، انٹرنس، زرعی، معاشی و معاشرتی اور بین الاقوامی تعلقات وغیرہ کا حل پیش کرتا تو وہ کیا ہے؟

غیر مسلم قومیں اسلام کے مکمل ضابطہ حیات ہونے اور ہر دور کے مسائل کو حل کرنے کے لیے اسلامی اصولوں کی صلاحیت معلوم کرنے کے منتظر ہیں۔

موجودہ سکالر اسلام کے اس دعوے کو ثابت کرنے میں کوشاں ہیں، لیکن ان مسائل کو اسلامی اصولوں کے مطابق ڈھالنے میں انہیں سخت دشواری پیش آتی ہے۔

حالانکہ امام اہل سنت مولانا احمد رضا بریلوی نے ایک صدی پیشتر یہ تحقیقات مکمل کر دی تھیں اور انہوں نے اسلامی اصولوں کے مطابق تمام جدید مسائل کا حل پیش کر دیا تھا۔

لیکن افسوس کہ ہم ان کی تحقیقی کاوشوں کو علمی دنیا کے سامنے پیش کرنے سے قاصر رہے اس کوتاہی کی مختلف وجوہ ہیں، لیکن بڑی دو وجہیں ہیں۔

(۱) یہ تحقیقات خالص علمی اصطلاحات پر مشتمل ہیں جیسا کہ مولانا احمد رضا خاں نے واضح فرمایا کہ ”میری یہ کاوشیں اصل میں علماء کے لیے ہیں، جو عربی زبان سے واقف ہیں اور حوالہ جات اصل ماخذ سے نکال سکتے ہیں، لہذا ضروری تھا کہ علماء ان تحقیقات پر کام کر کے حوالہ جات کی تخریج

اور ان کا ترجمہ کرتے اور پھر جدید دور کے اشاعتی تقاضوں کے مطابق ان کی اشاعت کا انتظام کرتے تاکہ قوم کے موجودہ سکالر ان سے استفادہ کرتے اور وقت کی ضرورت کو پورا کرتے۔ لیکن ایسا اس لیے نہ ہو سکا کہ فتاویٰ رضویہ نایاب تھا اور علمائے اہل سنت نے فتنوں کے سدباب میں مصروف رہے (۲) اور دوسری بڑی وجہ یہ ہوئی کہ تحقیقات کے اس بڑے ذخیرہ "فتاویٰ رضویہ" جو ضخیم بارہ جلدوں میں ہے۔ کو شائع کرنے کے لیے نیز اس پر تحقیقی کام، حوالہ جات کے تعین اور ترجمہ، جدید پیرائے کے ساتھ شائع کرنے کے اخراجات کے لیے سرمایہ میسر نہ تھا۔

اب پہلی رکاوٹ دور ہو چکی ہے کہ تحقیقات کا ذخیرہ فتاویٰ رضویہ کی صورت میں منظر عام پر آچکا ہے۔ اور اس پر کام کرنے کی صلاحیت سے بہرہ ور علماء کی ایک خاصی بڑی ٹیم بھی موجود ہے بلکہ ان علماء نے بے سروسامانی کے باوجود خاکہ مرتب کر کے اس پر کام شروع کر دیا ہے۔ لیکن دوسری بڑی رکاوٹ بدستور موجود ہے کہ ان تحقیقات پر ہونے والے کام کو شائع کرنے کے لیے فنڈ میسر نہیں۔

بعض دردمند اور مخلص احباب نے جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور پاکستان میں فتاویٰ رضویہ پر اب تک ہونے والے کام کو دیکھ کر مشورہ دیا کہ اسلامی، قومی اور ملی کام میں اس رکاوٹ کو دور کرنے کے لیے قوم کو دعوت دی جائے تاکہ یہ عظیم فتاویٰ ۳۶ x ۲۳ سائز پر تقریباً بیس جلدوں میں پیش کیا جاسکے۔ چنانچہ ان احباب کے مشورہ پر عمل کو اپنا فرض سمجھتے ہوئے قوم سے تعاون کی اپیل کی جا رہی ہے اور یہ اپیل رضا فاؤنڈیشن کی صورت میں پیش خدمت ہے۔

رضا فاؤنڈیشن سکیم کی تفصیلات

نام۔ رضا فاؤنڈیشن

اغراض و مقاصد :- سائنسی دور کے پیدا کردہ جدید مسائل پر امام احمد رضا خاں بریلوی کی تحقیقات (فتاویٰ رضویہ) کو نئے انداز میں شائع کرنا۔ تاکہ اسلامی دنیا اس سے مستفید ہو سکے اور موجودہ چیلنج کا مقابلہ کر سکے۔ نیز اس کام کو قوم کے سامنے روشناس کرانے کے لیے ایک ماہنامہ

کا اجرا۔ جس میں فاضل بریلوی قدس سرہ کی تحقیقات پر مقالات کے علاوہ علمی اور ملی موضوعات پر مضامین شائع کئے جائیں گے۔

شکران :- مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی مدظلہ
عملہ :- بانتخواہ ہوگا۔

مرکزی دفتر :- جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور نمبر ۸ کوڈ نمبر ۱۲۳۵ (پاکستان)

فراہمی سرمایہ کی صورتیں

○ عطیہ ○ چندہ ○ قرضہ حسنہ ○ ممبرشپ

نوٹ :- ممبر حضرات کو رضا فاؤنڈیشن کی مطبوعات خصوصی تاجرانہ نرخ پر بذریعہ وی پی ارسال کی جائیں گی۔

چندہ ممبرشپ دو سو روپے ہوگا۔ جو ادارے کے فنڈ ممبر جمع رہے گا۔



جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور پاکستان

قائم شدہ: ۱۳۷۶ھ: ۱۹۵۶ء

جامعہ کی خدمات: جامعہ کا نظام تعلیم، درج ذیل شعبوں پر مشتمل ہے۔

- شعبہ تحفیظ القرآن
- تجوید القرآن
- تفسیر القرآن
- دورہ حدیث
- فنون درس نظامی
- ادب عربی
- شعبہ فارسی

○ جامعہ نے دینی تعلیم کے تمام شعبوں کو منظم کر کے تعلیمی معیار کو قائم کیا جس کا اعتراف اس وقت کے تمام علمی حلقوں میں پایا جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ جامعہ کی سند کو سرکاری وغیر سرکاری اداروں میں قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔

○ اسی بنا پر پاکستان بھر کے سنی علماء نے متفقہ طور پر جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور کو ملک بھر کے تمام سنی مدارس کو منظم کرنے اور ان کے معیار تعلیم کو بلند کرنے کی خدمات سپرد کیں۔

○ جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور نے علماء کی توقعات کو پورا کیا۔ اور تنظیم المدارس پاکستان کے نام سے ادارہ قائم کیا، اور مدارس اور ان کے نظام تعلیم کو چند سالوں میں منظم کر کے مشترکہ نصاب تعلیم، اور امتحانات کا نظام قائم کیا۔

○ تنظیم المدارس پاکستان، کی کارکردگی کی بنا پر حکومت پاکستان نے اس کی سند کو ایم۔ اے۔ عربی۔ اسلامیات کے مساوی تسلیم کیا۔ اس کی وجہ سے آج سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں کی تعداد میں تنظیم المدارس پاکستان کے سند یافتہ ملک کے سرکاری اداروں (تعلیمی و غیر تعلیمی) میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

○ جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور نے پاکستان بھر کے سنی مدارس کے علماء و طلباء میں تصنیف و تالیف اور تحقیق کا شعور بیدار کیا۔ اس کے لیے تحریک کرتے ہوئے تنظیم المدارس کے سالانہ امتحان میں تحقیقی مقالات کو لازمی قرار دیا۔ چنانچہ ہر سال دس پندرہ موضوعات پر سینکڑوں کی تعداد میں مقالات تنظیم کو موصول ہوتے ہیں جس سے تصنیف و تالیف کا شوق بیدار ہوا ہے اور اب علماء اہل سنت کی بڑی تعداد اس شعبہ میں خدمات انجام دے رہی ہے

○ یاد رہے کہ تنظیم المدارس پاکستان، جامعہ نظامیہ رضویہ کے ناظم اعلیٰ مولانا مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی مدظلہ کی نگرانی میں سرگرم عمل ہے۔

○ جامعہ کا شعبہ تصنیف و تالیف جس کے تحت درج ذیل شعبوں میں کام ہو رہا ہے۔

افتاء :- ملکی اور غیر ملکی حضرات مسائل کی تحقیق کے لیے سوالات بھیجتے ہیں جن کے مدلل جوابات پیش کئے جاتے ہیں اس شعبہ میں دو مفتی صاحبان مصروف کار ہیں۔

(۱) حضرت مولانا مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی مدظلہ

(۲) حضرت مولانا مفتی محمد عبداللطیف صاحب انقشبندی

جو اب تک ہزاروں استفسارات کے تحقیقی شرعی جوابات پیش کر چکے ہیں۔

تصنیف و ترجمہ :- جامعہ کے مدرسین خصوصیت کے ساتھ تصنیف و ترجمہ کی طرف متوجہ ہیں اور اب تک صحاح ستہ میں سے بعض کتب کے ترجمے شائع ہو چکے ہیں نیز متعدد دیگر کتب حدیث و شروح کے ترجمے کئے جا رہے ہیں۔ شعبہ تصنیف و تالیف کی تقریباً ایک صد کتابیں شائع ہو چکی ہیں اور بہت سی زیر طبع ہیں۔ نیز کچھ مسودات کی صورت میں موجود ہیں۔

تحقیق :- اس وقت تک متعدد کتب پر تحقیق کے علاوہ فتاویٰ رضویہ جلد سوم اور چہارم پر کام مکمل ہو چکا ہے جو منظر اشاعت ہے۔

مجموعہ رسائل نور و سایہ اور مجموعہ رسائل رد مرانیت، جدید ترتیب و تحقیق کے ساتھ چھپ چکے ہیں۔

شریعت :- متعدد نوجوان علماء تحقیق و ترتیب اور افتاء کی تربیت حاصل کر چکے ہیں جامعہ کے شعبہ تحقیق کی اہمیت اور کارکردگی کے اظہار کے لیے یہ بات کافی ہے کہ مختلف موضوعات پر تحقیق کرنے والے، یاپی ایچ ڈمی کی ڈگری حاصل کرنے والے ملکی و غیر ملکی یونیورسٹیوں کے اصحاب علم جامعہ کے اس شعبہ سے استفادہ کرتے رہتے ہیں۔ نیز جامعہ کے اس شعبہ کی خدمات کے پیش نظر حکومت پاکستان کے تحقیقی ادارے، اسلامی نظریاتی کونسل پاکستان۔ وفاقی شرعی عدالت پاکستان، شریعت پنچ، سپریم کورٹ اور محکمہ تعلیم پاکستان کے شعبہ تحقیق نے بارہا جامعہ کے اس شعبہ سے رجوع کیا اور مطلوبہ تحقیقات حاصل کر کے اس شعبہ کی خدمات کا اعتراف کیا۔

لائبریری :- ان تمام شعبوں کے لیے ایک وسیع لائبریری کی ضرورت تھی جو عربی، فارسی انگریزی اور اردو زبانوں میں قدیم و جدید اسلامی لٹریچر پر مشتمل ہو چنانچہ جامعہ نے لائبریری پر خصوصی توجہ دی جس میں اس وقت تقریباً دس ہزار کتابیں موجود ہیں۔

جامعہ کی تعمیر و توسیع : جامعہ کی موجودہ عمارت داتا کی نگری، قطب البلاد لاہور شہر میں اندرون لوہاری گیٹ واقع ہے، جامعہ کی تین منزلہ عمارت تین کنال رقبہ پر مشتمل ہے جس میں ستر کمرے، تین ہال اور برآمدے ہیں۔ لیکن جامعہ میں ملکی اور غیر ملکی طلباء کی بڑھتی تعداد کے پیش نظر وسیع رقبہ چالیس کنال خریدنا گیا جس پر جامعہ کا کیمپس تعمیر ہونا ہے۔ یہ نیو کیمپس جامع مسجد، دارالقرآن، دارالحدیث، دارالفتون، دارالتحقیق، لائبریری، ہوٹل، سکول، مدرسہ البنات، ہسپتال، ڈاک خانہ اور اساتذہ کی رہائشی کالونی نیز ایک خوبصورت سبزہ زار پر مشتمل ہوگا جس کا نقشہ مکمل ہو چکا ہے۔ اس کے اخراجات کا اندازہ ایک کروڑ روپے سے زائد ہے۔

نیو کیمپس میں ایک ہزار مسافر طلباء کے قیام و طعام، کتب اور دیگر ضروریات کا انتظام ہوگا انشاء اللہ العزیز۔

شریعت :- متعدد نوجوان علماء تحقیق و ترتیب اور افتاء کی تربیت حاصل کر چکے ہیں جامعہ کے شعبہ تحقیق کی اہمیت اور کارکردگی کے اظہار کے لیے یہ بات کافی ہے کہ مختلف موضوعات پر تحقیق کرنے والے، یاپی ایچ ڈمی کی ڈگری حاصل کرنے والے ملکی و غیر ملکی یونیورسٹیوں کے اصحاب علم جامعہ کے اس شعبہ سے استفادہ کرتے رہتے ہیں۔ نیز جامعہ کے اس شعبہ کی خدمات کے پیش نظر حکومت پاکستان کے تحقیقی ادارے، اسلامی نظریاتی کونسل پاکستان۔ وفاقی شرعی عدالت پاکستان، شریعت پنچ، سپریم کورٹ اور محکمہ تعلیم پاکستان کے شعبہ تحقیق نے بارہا جامعہ کے اس شعبہ سے رجوع کیا اور مطلوبہ تحقیقات حاصل کر کے اس شعبہ کی خدمات کا اعتراف کیا۔

لائبریری :- ان تمام شعبوں کے لیے ایک وسیع لائبریری کی ضرورت تھی جو عربی، فارسی انگریزی اور اردو زبانوں میں قدیم و جدید اسلامی لٹریچر پر مشتمل ہو چنانچہ جامعہ نے لائبریری پر خصوصی توجہ دی جس میں اس وقت تقریباً دس ہزار کتابیں موجود ہیں۔

جامعہ کی تعمیر و توسیع : جامعہ کی موجودہ عمارت داتا کی نگری، قطب البلاذ لاہور شہر میں اندرون لوہاری گیٹ واقع ہے، جامعہ کی تین منزلہ عمارت تین کنال رقبہ پر مشتمل ہے جس میں ستر کمرے، تین ہال اور برآمدے ہیں۔ لیکن جامعہ میں ملکی اور غیر ملکی طلباء کی بڑھتی تعداد کے پیش نظر وسیع رقبہ چالیس کنال خرید لیا گیا جس پر جامعہ کا کیمپس تعمیر ہونا ہے۔ یہ نیو کیمپس جامع مسجد، دارالقرآن، دارالحدیث، دارالفتون، دارالتحقیق، لائبریری، ہوسٹل، سکول مدرسہ البنات، ہسپتال، ڈاک خانہ اور اساتذہ کی رہائشی کالونی نیز ایک خوبصورت سبزہ زار پر مشتمل ہوگا جس کا نقشہ مکمل ہو چکا ہے۔ اس کے اخراجات کا اندازہ ایک کروڑ روپے سے زائد ہے۔

نیو کیمپس میں ایک ہزار مسافر طلباء کے قیام و طعام، کتب اور دیگر ضروریات کا انتظام ہوگا انشاء اللہ العزیز۔